اتری کیونکہ چھوٹا سر ایک جینیاتی بیماری (Microcephaly) ہے اور یہ پوری دنیا میں ہوتی ہے۔ بسا اوقات بغیر منت مانگے اور کئی نارمل بچوں کے بعد بھی چوہا یعنی خورد سر بچہ پیدا ہوتا ہے (ص ۹۷)۔ شاہ عبدالعزیز پشن جشندوری کے بارے میں روایت بیان کی ہے کہ آپ ایک بار داراشکوہ کے ساتھ شاہ جہاں کے دربار میں تشریف لے گئے تو آزمایش کی غرض سے تمام شمع دان گل کر دیے گئے مگر آپ کے وجود پر نور سے تمام محل جگمگا اٹھا (ص ۱۱۳) واللہ اعلم بالصواب۔

زیر نظر کتاب تاریخی تحقیق کا ایک عمدہ اور قابل قدر نمونہ ہے۔ صوری اعتبار سے بھی یہ طباعت و اشاعت کا اطمینان بخش معیار پیش کرتی ہے۔ (ر۔ ه)

Role of the State in the Economy: An Islamic Perspective.

ڈاکٹر محمد نجات اللہ صدیقی۔ ناشر: اسلامک فاؤنڈیشن لیسٹر' برطانیہ۔ صفحات: ۱۰۸۔ قیمت: درج نہیں۔

اسلامی معاشیات کے حوالے سے ڈاکٹر نجات اللہ صدیقی کا نام کسی تعارف کا محتاج نہیں۔ وہ گذشتہ چالیس برس سے اس موضوع کے مختلف گوشوں پر گراں قدر تحقیقی کام کر رہے ہیں۔ انھوں نے اسلامی معاشیات پر ایک درجن سے زائد کتب اور بیسیوں مضامین لکھے ہیں۔ ان کی تصانیف "اسلام کا نظریہ ملکیت" اور "غیر سودی بنکاری" اپنے موضوع پر اہم کتب سمجھی جاتی ہیں۔

ان کی زیر تبصرہ تازہ ترین تصنیف پانچ ابواب پر مشتمل ہے اور اسلامی معاشرے میں ریاست کی اہمیت اور اس کے ایک اہم معاشی عامل ہونے کی حیثیت پر بحث کرتی ہے۔ کتاب کا پہلا باب اسلامی ریاست کی طرف سے عوام کے لیے کم از کم معیار زندگی کو یقینی بنانے سے متعلق ہے۔ اس ضمن میں ریاست کی طرف سے کم از کم معیار زندگی کے قیام' اس کی نوعیت' اس کے حق میں شرعی دلائل اور اس کو پورا کرنے کے لیے ذرائع اور وسائل پر بحث کی گئی ہے۔

دوسرا باب اسلامی ریاست میں سرکاری اخراجات سے بحث کرتا ہے۔ اس باب میں اسلامی ریاست کے وظائف (functions)' ریاست کے مستقل اخراجات کی مدات' ریاست کی ذمہ داریوں میں سے "فرض کفایہ" کی نوعیت و وسعت' موجودہ دور میں شریعت کی روشنی میں لازمی سرکاری اخراجات' عوام کی طرف سے ریاست کو تفویض کردہ ذمہ داریوں' سرکاری اخراجات کے فوائد کی عوام میں بہتر تقسیم' کام کرنے کی ترغیب' بچت کرنے کی ترغیب اور سرکاری اخراجات میں ترجیحات کے تعین پر تفصیلی روشنی ڈالی گئی ہے۔

تیسرا باب سرکاری قرضہ جات (puhiic horrowing) سے متعلق ہے۔ اس باب میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور آپؐ کے بعد کے دور اور چوتھی صدی ہجری میں سرکاری قرضہ جات کے حصول' اس